شاہد حسین رزاقی

تاثرات

مصر نے نہر سوئز کو قومی ملکیت قرار دے کر مغربی استعمار کی گرفت سے پوری آزادی حاصل کرلی ہے۔ اگرچہ مصر کی یہ کارروائی حق بجانب ہے لیکن برطانیہ اور فرانس سامراجی نظام کی شہ رگ پر اس وار کو برداشت نہ کرسکے اور اپنے مفاد کی حفاظت کے لئے قوت سے کام لینے کی دھمکیاں دینے لگے۔ اس کے جواب میں روس نے مصری اقدام کی حمایت کی اور اس طرح یہ قضیہ امن عالم کے لئے فوری خطرہ بن گیا۔ روس کی یہ تائید حق کی حمایت کے بجائے شرانگیزی و فتنہ پردازی کے ان اصولوں پر مبنی ہے جو روس کی خارجہ پالیسی میں بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ ورنہ آج سوئز کے بارے میں وہ جس اصول کی حمایت کر رہا ہے، دریائے دانیال پر اسی اصول کے اطلاق کا شدید مخالف ہے۔ غرض کہ جمہوری اور اشتمالی دول کی اس باہمی کشمکش کے باعث سوئز کے مسئلہ کا حل دشوار تر ہوگیا ہے۔

نہر سوئز سے برطانیہ کی دلچسپی اس کے سامراجی مفاد پر مبنی رہی ہے۔ جب اس نہر کی تعمیر کو برطانیہ اپنے مفاد کے خلاف سمجھتا تھا تو اس کی شدید مخالفت کرتا رہا۔ چنانچہ محمد علی اور عباس اوّل کو نہر بنانے کی تجاویز مسترد کردینے پر برطانیہ ہی نے آمادہ کیا تھا۔ جب لیسپس نے سعید پاشا سے مراعات حاصل کرکے نہر کی تعمیر شروع کردی تو برطانیہ اس سے بالکل الگ رہا اور اس نے سوئز کمپنی کے حصّے بھی نہیں خریدے لیکن اُنیسویں صدی کے آخر ربع میں جب برطانوی شہنشاہیت کا نیا نقشہ بنایا گیا اور اس کے لئے مصر پر برطانوی اقتدار قائم کرنا ضروری سمجھا گیا تو ڈزریلی کی حکومت نے مصر کے حصّے خرید کر پہلے تو نہر پر برطانوی گرفت مضبوط کی اور پھر پورے مصر پر برطانوی اقتدار قائم کردیا۔ نہر کی تعمیر کے نصف سے زیادہ مصارف اور شدید مصائب برداشت کرنے کے باوجود مصر کو نہر پر مالکانہ اور انتظامی حقوق سے جس طرح محروم رکھا گیا، لیسپس کی قریبی رشتہ دار ملکہ یوجین ملکہ فرانس کے ذریعہ نپولین سوم کا ثالثی فیصلہ جس طرح حاصل کیا گیا اور خدیو مصر کو اپنے حصّے برطانیہ کے ہاتھ فروخت کرنے پر جس طرح مجبور کیا گیا یہ سب سامراجی ہتھکنڈوں کی شرمناک مثالیں ہیں۔ اس وقت مصر ان تمام باتوں کو برداشت کرنے پر محض اس لئے مجبور تھا کہ وہ کمزور تھا لیکن اب جبکہ سامراجی پنجہ بے جان ہوچکا ہے اور محکوم و مظلوم ممالک میں اپنی آزادی و حقوق کے تحفّظ کا جذبہ بیدار ہوگیا ہے مصر کو اس کے جائز حقوق سے محروم رکھنے کی کوئی کوشش کامیاب نہیں ہوسکتی۔

برطانیہ نے ۱۹۳۶ء کے اینگلو مصری معاہدہ کے مطابق یہ تسلیم کرلیا ہے کہ مصر کو نہر پر حقِ ملکیت حاصل ہے۔ اور ۱۹۵۴ء کے معاہدہ کے بموجب جون ۱۹۵۶ء میں علاقۂ سوئز سے برطانوی فوجوں کو واپس بلا کر برطانیہ نے عملاً یہ اعتراف بھی کرلیا کہ